الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6413	نام	ہاشم محمد
فتویٰ نمبر	42059	پتہ	بار بڈوس، ویسٹ انڈیز
تاریخ	5/13/2009	موضوع	عدت
ای میل		کاتب	کلیم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم و مکرم مفتی صاحب، السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ،

بعد سلام مسنون عرض یہ ہے کہ عدت کے بارے میں کچھ سوالات ہیں؟

(۱) ؟) کپڑوں کے بارے میں لکھا ہے کہ عورت رنگین کپڑے نہیں پہن سکتی ہے؟ ہمارے زمانے میں عورتوں کے تقریباً تمام ہی کپڑے رنگین ہوتے ہیں؟ شاید کوئی ایسا کپڑا ملیگا جو رنگین نہ ہو؟ اس صورت میں عورت کے لئے کیا حکم ہے؟

(۲) ؟) کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر سر میں تکلیف ہو تو وہ تیل جس میں خوشبو نہ ہو وہ لگا سکتی ہیں؟ تکلیف سے کیا مراد ہے اور اسکی حد کیا ہے؟

(۳) ؟) زیورات پہنے کی ممانعت ہے وہ معلول بہ علت ہے یا مطلق؟ یعنی بالیاں اگر نہیں پہنتی ہے تو کبھی وہ سوراخ پر ہو جاتا ہے؟ تو اگر بالیاں نظر نہ آئے اور بہ قصد زینت نہ ہو تو پہننے کی گنجائش ہے یا نہیں؟

(۴) ؟) گھر میں رہنے کی ہدایت میں کچھ الجھن ہے؟ گھر سے مراد کیا ہے؟ اگر برآمدہ ہو تو کیا اس پر جانا جائز ہے؟ نیز اگر باغ ہو تو اس میں جانے کی اجازت ہے؟ اگر کپڑے سکھانے کے لئے جانا ہو، گھریلو جانوروں کو کھانا ڈالنا ہو، کوڑا کرکٹ ڈالنا ہو تو چار دیوار کے باہر جا سکتی ہے یا نہیں؟

(۵) ؟) تعزیت کے بارے میں یہ ہے کہ اہل میت جلد از جلد اپنے کاموں میں لگ جائے اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک گنجائش ہے؟ کیا یہ حکم سب کے لئے ہے یا وہ عدت گزارنے والی عورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں؟ بعض عورتیں اپنی سہیلیوں کی عدت کے پورے زمانے میں اس وجہ سے جاتی ہیں کہ وہ گھر سے نہیں نکل سکتی ہے تو اس کے پاس جائیں تاکہ اس کا وقت گزر جائے؟ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۶) ؟) فون پر بات کرنا اور اخبار بینی نیز انٹرنٹ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامدًا ومصلیا

(۲،۱) رنگین کپڑے سے مراد زیب و زینت کے طور پر استعمال ہونے والا کپڑا ہے مطلقاً رنگ ممنوع نہیں اسلئے عورت عدت کے ایام میں عام معمول کا رنگین کپڑا پہن سکتی ہے جبکہ تکلیف سے مراد خشکی کی بناء پر سر کا درد یا بالوں وغیرہ کا گرنا وغیرہ جس کو عرف میں تکلیف شمار کیا جاتا ہے، ہے -

۳- چونکہ بالیاں زیورات میں داخل ہیں اور ان سے مقصد بھی زیب و زینت ہوتی ہے اسلئے دوران عدت ان کو پہننا جائز نہیں اس لئے اس سے احتراز لازم ہے، البتہ کانوں کے سوراخ بند نہ ہونے کیلئے بالیوں کے بجائے دیگر طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں اور ان سے مقصد بھی حاصل ہوگا۔

۴- گھر سے مراد چار دیواری سے اندر کا حصہ ہے جسمیں صحن اور گھر کے مختلف کمرے اور ضرورت کے مواقع آتے ہیں۔ چار دیواری سے باہر جگہیں وغیرہ اس میں داخل نہیں بلا ضرورت وہاں جانا ممنوع ہے۔

۵- اہل میت سے تعزیت ایک مرتبہ مسنون ہے جس کا مستحب وقت میت کے انتقال کے دن سے تین یوم ہے اس کے بعد تعزیت مکروہ ہے۔ سوائے اس شخص کے جو ان تین (۳) دنوں میں موجود نہ ہو وہ بعد میں بھی تعزیت کر سکتا ہے جبکہ اس حکم میں بیوی اور دیگر عزیز و اقارب میں کوئی فرق نہیں۔

——— جاری ہے ———

عدت کے دوران اگر بیوہ کی سہیلیاں اس کے پاس اسلئے آتی ہوں کہ اس کی وحشت دور ہو تو اس کی گنجائش ہے۔

۶- معتدہ دوران عدت اخبار بینی یا فون پر بات چیت کر سکتی ہے اس میں کوئی قباحت نہیں۔

کما فی الهداية! وعلى المبتوتة والمتوفى عنها زوجها اذا كانت بالغة مسلمة الحداد الخ (ج ۲ ص۴۲۷)

وفی الدر المختار! ولا بأس باسود وازرق ومعصفر خلق لا رائحة له وقال العلامة الشامی تحته! وذكر الحلوانی ان المراد بالثياب المذكورة الجديد منها الخ (ج ۳ ص۵۳۲)

وفی بدائع الصنائع! فان كانت معتدة من نكاح صحيح وهی حرة مطلقة بالغة عاقلة مسلمة والحال حال الاختيار فانها لا تخرج ليلاً ولا نهاراً الخ (ج ۳ ص۲۰۵) والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه عفا الله عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
ا/ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
٤٢٠٥٩
١٤٣٠/٩/١٧

8/9/09

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ